السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی بازاری طوائف سے ایک بکرا قربانی کیلیئے خریدا جو حرام کی کمائی سے پلا ہوا تھا۔ اس کا بھائی اس کو کہتا ہے کہ ایسے جانور کی قربانی ناجائز ہے۔ اس کا جواب وہ یہ دیتا ہے کہ مسلمان شیر فروش اکثر دودھ طوائفوں سے خرید کرتے ہیں۔ جس کو سب مسلمان پیتے ہیں۔ اگر دودھ اس طرح پینا جائز ہے۔ تو اس طرح کا بکرا قربانی میں زبح کرنا کیوں ناجائز ہے۔ جواب قرآن وحدیث سے مطلوب ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بکرا مذکور حرام ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ کل لحم نبتت بالسحت فالنار اولی بہ جو گوشت حرام سے پلا ہو۔ وہ آگ ہی کے لائق ہے۔ دودھ طوائفوں سے خرید کرنا سمجھ میں نہیں آیا۔ البتہ طوائفوں کے پاس بیع کیا کرتے ہیں۔ اگر خرید بھی ہوتا تو وہ بھی حرام ہے۔ پھر حرام پر کیونکر قیاس ہوتا ہے۔ (اہلحدیث امرتسر 5 محرم 39ھ)

شرفیہ

کل لحم نبتت الخ حدیث دلیل نہیں بلکہ یہ حدیث دلیل ہے۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان ثمن الکلب ومہر البلغی وحلوان الکاہن (متفق علیہ۔ مشکواۃ۔ ج1ص 331) (شریف الدین دہلوی) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد2 ص361)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد14ص110

محدث فتویٰ